الجامعة البنورية العالمية
متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

دار الافتاء والقضاء

ای میل: darulifta@gmail.com ویب سائٹ: www.jamiabinoria.net فون: 2560300-2560400 فیکس: 2564586

Name :> **Ghulam Raza**
Address :> **Karachi**
Subject :> **WIRASAT**
Writer :> عرفان اللہ

Serial No :> **6859**
Fatwa No :> ۴۳۳۶۳
Date :> **8/13/2009**
Email :>

Sir,I have a problem regarding Grand father property in the presence of Grand father his son was died his son have a wife, 3 daughters and son. now the prolem is that other grand father son say that you are not to authroised in share of grand father property after few month grand father were died but his was not make vill. Now i want ask you that what say islam and shariyat.

محترم صاحب میرا ایک مسئلہ ہے دادا کے جائے داد کے متعلق!
دادا کی موجودگی میں ان کے ایک بیٹے کا انتقال ہوگیا اس بیٹے کی ایک بیوی تین ۳ بیٹیاں اور ایک بیٹا تھا کچھ مہینہ کے بعد دادا کا انتقال ہوگیا لیکن اس نے کوئی وصیت نہیں کی اب مسئلہ یہ ہے کہ دادا کا دوسرا بیٹا کہتا ہے کہ تمھارا کوئی حق نہیں ہے دادا کی جائیداد کے حصے میں اب میں پوچھنا چاہتا ہوں کہ ہماری شریعت کیا کہتی ہے؟

الجواب حامداً ومصلياً

واضح ہو کہ مرنے والے کی جب نرینہ اولاد یعنی بیٹا موجود ہو تو اس کی موجودگی میں مرنے والے کا پوتا وارث نہیں بن سکتا۔ اس لئے صورت مسئولہ میں دادا مرحوم کے ترکہ میں مذکور پوتے کا کوئی حق نہیں البتہ والد کے کمائے ہوئے مال میں ان کا حق ہوگا۔

كذا في الشامي: (و) الثاني (أن من أدلى بشخص لا يرث معه) كابن الابن لا يرث مع الابن
(ص ٧٨٠/٦)

وفي السراجي: وفريق يرثون بحال ويحجبون بحال وهذا مبنيّ على أصلين أحدهما هو أن كل من يُدلي إلى الميت بشخص لا يرث مع وجود ذلك الشخص
(ص ١٧)

وفي عمدة القاري: (وقال زيد ولد الابناء بمنزلة الولد إذا لم يكن دونهم ولد ذكرهم كذكرهم وأنثاهم كأنثاهم يرثون كما يرثون ويحجبون كما يحجبون ولا يرث ولد الابن مع الابن.
(ص ٢٣٨/٢٣)

جاری ہے

الا یہ کہ سائل کا چچا بطور قرابتداری کے اپنے ان بھتیجے اور بھتیجیوں کو بھی کچھ حصہ دیدے تو یہ اس کی طرف سے تبرع اور احسان ہے۔

قال اللہ تعالیٰ: واذا حضر القسمة اولوا القربیٰ و الیتمیٰ و المسٰکین فارزقوھم منه و قولوا لھم قولاً معروفاً ۝ ولیخش الذین لو ترکوا من خلفھم ذریة ضعٰفاً خافوا علیھم فلیتقوا اللہ و لیقولوا قولاً سدیداً ۝ (سورۃ النساء آیت ۸/۹)

واللہ اعلم بالصواب

بندہ عرفان اللہ عفی عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۱۲ ذی القعدۃ ۱۴۳۰ھ

الجواب صحیح
بندہ محمد نادر جان عفا اللہ عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۱۳ ذلقعدہ ۱۴۳۰ھ

الجواب صحیح
بندہ سیف الرحمٰن
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۱۷ ذلقعدہ ۱۴۳۰ھ

الجواب صحیح
عبد اللہ شوکت
دار الافتاء جامعہ بنوریہ
۱۲ ذلقعدہ ۱۴۳۰ھ

رئیس
دار الافتاء
۲۳۳۶۳
۲۰۰۹/۱۱/۰۲

۸/۱۱/۰۹